83008 ـ کیا حج کرے یا کہ وعدہ پورا کرتا ہو اپنے بھائی کو مال دے ؟

سوال

کچھ عرصہ قبل میرے بھائی نے مجھ سے کچھ رقم مانگی تو میں نے اسے اپنے پاس جو کچھ دینے کا وعدہ کر لیا، اس کے دو ہفتے بعد میرے ماموں نے مجھ سے ادھار رقم مانگی تو میں انہیں انکار نہ کر سکا کیونکہ ان کے بہت احسانات تھے میں نے انہیں جو رقم دی وہ اس میں کچھ تھی جو اپنے بھائی کو دینے کا وعدہ کیا تھا.
سوال یہ ہے کہ: میں نے حج کرنے کی نیت کر رکھی ہے، کیا میں اس سے وعدہ خلافی کرتے ہوئے حج کر لوں، حالانکہ بھائی کو پیسوں کی ضرورت ہے، یا کہ میں بھائی کو رقم دے کر حج کے لیے قرض لے لوں، طبعا یہ جائز نہیں ؟
یا کہ میں حج ان شاء اللہ آئندہ برس تك مؤخر کردوں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

ہم آپ کی صلہ رحمی اور اپنے رشتہ داروں کی معاونت کرنے اور اس اچھے عمل پر شکریہ ادا کرتے ہوئے اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے.

دوم:

اگر انسان قرض کی ادائیگی اور وعدہ پورا کرنے کی استطاعت رکھتا ہو تو حج کی ادائیگی کے لیے انسان کے لیے قرض حاصل کرنا جائز ہے، مثلا وہ تنخواہ دار ملازم ہو اور اسے علم ہو کہ اس کی تنخواہ قرض کی ادائیگی کے لیے کافی ہے، یا پھر وہ تاجر وغیرہ ہو.

" المواھب الجلیل " میں ہے:

منسك ابن جماعۃ الکبیر میں ہے کہ: اگر حج کے لیے حلال مال قرض لے اور وہ اس کی ادائیگی کر سکتا ہو، اور قرض خواہ اس پر راضی ہو تو پھر اس میں کوئی حرج نہیں " انتہی.

دیکھیں: مواھب الجلیل (2 / 531).

مستقل فتوى كميٹى اور شيخ ابن باز رحمہ اللہ نے بھى يہى فتوى جارى كيا ہے.

ديكھيں: فتاوى اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء (11 / 41) اور فتاوى الشيخ ابن باز (16 / 393).

چنانچہ اگر آپ ايسا كريں تو آپ جو مصلحتوں كو جمع كر لينگے، ايك تو حج بھى كر ليا، اور دوسرا اپنے بھائى كے ساتھ احسان اور اچھا برتاؤ كرتے ہوئے اس كے ساتھ كيا ہوا وعدہ بھى پورا كر لينگے.

سوم:

ليكن اگر آپ كو قرض دينے والا شخص نہ ملے تو پھر آپ مصلحت كو مد نظر ركھيں اور كوشش كريں كہ اہم كام پہلے كيا جائے، اور وہ مصحلت مقدم كريں جس كا دوسرى مصلحت سے مؤخر كرنا ممكن نہ ہو.

چنانچہ آپ ديكھيں كہ آيا آپ پر حج فرض ہے ؟ يا كہ فرضى حج ادا كر چكے ہيں، اور اب نفلى حج كرنا چاہتے ہيں.

اور آپ اپنے بھائى كى ضرورت كو ديكھيں كہ كيا اس كى يہ ضرورت شديد ہے يا نہيں، اور كيا اسے ايك دو ماہ تك مؤخر كيا جا سكتا ہے يا نہيں؟ اور كيا آپ اس وقت اس كى ضرورت كے ليے كچھ رقم دے سكتے ہيں اور باقى بعد ميں دے ديں ؟..... الخ.

اللہ تعالى سے ہمارى دعا ہے كہ آپ كو خير و بھلائى كى توفيق عطا فرمائے.

واللہ اعلم .